بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Regd S. No. 1411

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی ۳
رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا روزنامہ

المصلح

فی پرچہ ۲

جمعہ ۲۴ ذی الحجہ سنہ ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر۔ عبدالقادر بی۔ اے

جلد ۶ | ۴ تبوک ۱۳۳۲ ہش۔ ۴ ستمبر سنہ ۱۹۵۳ء | نمبر ۱۳۱

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بخیریت ربوہ پہنچ گئے

ربوہ یکم ستمبر۔ مکرم پرائیویٹ سکرٹری صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ معہ اہل بیت بخیر و عافیت ربوہ پہونچ گئے ہیں۔ الحمد للہ۔

امریکہ ایران کو دو کروڑ ۳۵ لاکھ ڈالر کی فنی امداد دیگا

واشنگٹن ۳ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ امریکہ اور ایران کے درمیان ایک معاہدہ طے پایا ہے۔ جس کے تحت امریکہ دو کروڑ ۳۵ لاکھ ڈالر کی فنی امداد ایران کو بہم پہنچائیگا۔ اس معاہدہ میں وہ رقم شامل نہیں ہے۔ جو اقتصادی مدد کے طور پر ایران حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اقتصادی مدد کے لئے ابھی گفت و شنید جاری ہے۔

حکومت نے ایک کروڑ پچاس لاکھ روپے کی دوائیں درآمد کرنے کے لائسنس جاری کر دیئے

کراچی ۳ ستمبر حکومت پاکستان نے ملک میں دواؤں کی بڑھتی ہوئی قلت کو دور کرنے کے لئے ایک کروڑ پچاس لاکھ روپے کی دوائیں درآمد کرنے کے لائسنس جاری کر دیئے ہیں۔ اس کا انکشاف آج وزیر صحت ڈاکٹر اے ایم مالک نے ایک پریس کانفرنس میں کیا۔ آپ نے بتایا کہ جن دواؤں کے لائسنس جاری کئے گئے ہیں۔ ان میں سے کئی بیرونی ممالک سے روانہ بھی ہو چکی ہیں توقع ہے کہ ان کے پہونچنے پر ملک میں دواؤں کی موجودہ قلت اور ان کی وجہ سے عوام کی بڑھتی ہوئی پریشانی میں بھی کمی واقع ہو جائیگی۔ آپ نے بتایا کہ اس وقت ۸ بڑے میڈیکل کالج ملک میں قائم ہیں۔ ایک اور کالج عنقریب چاٹگام میں کھلنے والا ہے امید ہے کہ ان کالجوں سے ہر سال اوسطاً چھ سو طلبہ تعلیم حاصل کر کے قوم کی خدمت کرنے کے قابل ہو سکیں گے۔ تپ دق کی روک تھام کے لئے بین الاقوامی ادارہ صحت کی مدد سے ۴۰ لاکھ اشخاص کا معائنہ کیا گیا جن میں سے ۱۵ لاکھ کو ٹیکے لگائے گئے۔

کمیونسٹ چین کو امریکہ کے وزیر خارجہ جان فاسٹر ڈلس کا انتباہ۔
اگر چین نے ایشیا میں پھر جارحانہ اقدام کیا تو بلا توقف چین پر حملہ کر دیا جائیگا

سینٹ لوئی۔ مسوری ۳ ستمبر۔ امریکہ کے وزیر خارجہ جان فوسٹر ڈلس نے کمیونسٹ چین کو متنبہ کیا ہے۔ کہ اگر اس نے ایشیا میں پھر جارحانہ اقدام کیا۔ تو جوابی کارروائی کے طور پر بلا توقف چین کی سرزمین کو محاذ جنگ بنایا جائے گا۔ انہوں نے یہ انتباہ کل امریکن لیجنز کی ۳۵ ویں قومی کنونشن میں تقریر کرتے ہوئے کیا۔ ان کی تقریر سے چند منٹ قبل ہی کنونشن نے ایک قرارداد منظور کی تھی جس میں حکومت امریکہ پر زور دیا گیا تھا۔ کہ اگر کوریا کے متعلق موجودہ مذاکرات ناکام رہیں تو کوریا کو متحد کرنے کے لئے علی الاعلان ہمہ گیر نوعیت کی جنگ کی جائے اور حصول مقصد کی خاطر خطرناک سے خطرناک ہتھیار بھی استعمال کرنے سے دریغ نہ کیا جائے۔

کوریا کی سیاسی کانفرنس کے لئے
وقت اور جگہ کی تعیین

واشنگٹن ۳ ستمبر وہ ۱۶ قومیں جنہوں نے کوریائی جنگ میں اپنی افواج بھیجی تھیں اس بات پر متفق ہو گئی ہیں۔ کہ کوریا سے متعلق سیاسی کانفرنس جنیوا، سان فرانسسکو یا ہونولولو میں سے کسی ایک مقام پر ۱۵ اکتوبر کو منعقد ہونی چاہیئے۔ اس امر کا فیصلہ ۱۶ قوموں کے نمائندوں نے کل ایک اجلاس میں کیا جو امریکی دفتر خارجہ میں منعقد ہوا تھا۔ اجلاس نے امریکہ کو یہ اختیار بھی دیا کہ وہ کسی غیر جانبدار ملک کی معرفت کمیونسٹوں سے یہ دریافت کرے کہ آیا انہیں کانفرنس کی مجوزہ تاریخ اور جگہ سے اتفاق ہے۔ ایک اطلاع کے مطابق اس کام کے لئے سویڈن کو منتخب کیا گیا

م ہیں۔ اور انہیں اپنے مشوروں سے نوازتے رہے ہیں۔ ان کی آمد و رفت کا سلسلہ گزشتہ دو سال سے جاری تھا۔ اور آخری مرتبہ وہ آج سے بیس روز قبل [illegible]

روس کے پاس ایٹم کے ماہروں کی کمی نہیں

واشنگٹن ۲ ستمبر۔ امریکی سائنسدان ڈاکٹر رالف لیپ جو امریکہ میں ایٹم بم کے ابتدائی مراحل سے وابستہ رہے ہیں کا کہنا ہے کہ ایٹم کے روسی سائنسدانوں کی تعداد اس سے کہیں زیادہ ہے جتنی کہ ہم خیال کرتے رہے ہیں انہوں نے اس خیال کا اظہار ایٹمی کمیشن کے اس بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کیا۔ کہ پچھلے ماہ روس میں ایٹمی دھماکہ ہوا تھا۔

عدم اعتماد کی تحریک ناکام ہو گئی

کولمبو ۲ ستمبر سیلون کے ایوان نمائندگان میں کل رات حکومت کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک ناکام ہو گئی۔ یہ تحریک تمام مخالف پارٹیوں کی طرف سے پیش کی گئی تھی۔ طویل بحث و تمحیص کے بعد جب نصف شب کے قریب رائے شماری کی گئی تو تحریک کے حق میں ۲۶ اور خلاف ۵۹ ووٹ آئے۔ ایوان کل ۱۰۱ ممبران پر مشتمل ہے۔

سیلاب سے ۱۲ ہزار آدمی بے گھر ہو گئے

کلکتہ ۳ ستمبر مغربی بنگال کے ضلع مدناپور میں سیلاب کی وجہ سے قریباً ۲ ہزار جھونپڑیاں بہ گئیں۔ اس طرح قریباً ۱۲ ہزار آدمی بے گھر ہو گئے ہیں۔ پچھلے دنوں وہاں ۳۴ گاؤں زیر آب ہو گئے تھے کسی قسم کے جانی نقصان کی اطلاع نہیں [illegible]

اصفہان میں شاہ ایران اور امریکنوں کے خلاف مظاہرے بدستور جاری ہیں

اصفہان ۳ ستمبر۔ اگرچہ مصدق حکومت کے خاتمے پر دو ہفتے گزر چکے ہیں۔ پھر بھی اصفہان کے امریکی قونصل خانے پر ایرانی پولیس کا پہرہ بدستور قائم ہے۔ یہ پولیس مشین گنوں اور دیگر مہلک ہتھیاروں سے پوری طرح مسلح ہے۔ امریکی قونصل مسٹر بکنگھم اس حال میں باہر نکلتے ہیں کہ پولیس کا حفاظتی دستہ علیحدہ کاروں میں ساتھ ہوتا ہے۔ اور لوگ بازاروں میں نعرے لگا رہے ہوتے ہیں "امریکنوں کو باہر نکالو" قونصل خانے کے افسروں نے بتایا ہے کہ شہر کے ۲ لاکھ باشندے انتہائی غربت کے باعث پکے کمیونسٹ بن چکے ہیں۔ اب بھی ہر صبح دیواروں پر شاہ اور امریکیوں کے خلاف نعرے لکھے ہوئے نظر آتے ہیں۔ اگرچہ رات کو پولیس ایسے نعرے مٹاتی پھرتی ہے۔ پھر بھی صبح ہونے تک وہ تمام نعرے مٹا نہیں پاتی حتی کہ برقعہ پوش عورتیں بھی احتجاجی مظاہروں میں حصہ لیتی ہیں ایک پولیس افسر کا کہنا ہے کہ شہر میں تودہ پارٹی نہایت درجہ ہوشیاری اور لیاقت سے پروپیگنڈہ کر رہی ہے۔ پہلے روسی ماہرین زراعت چھوٹے چھوٹے گروپوں میں باقاعدگی کے ساتھ مقامی کسانوں سے آ آ کر ملتے رہے ہیں

نئی دہلی ۳ ستمبر۔ مقبوضہ کشمیر کی نیشنل کانفرنس کے جنرل سکرٹری مولانا مسعودی نے اس خبر کی تردید کی ہے کہ امریکہ نے کشمیر کے مستقبل کے متعلق کوئی تجویز شیخ عبداللہ کو پیش کی تھی۔

آیت اللہ کاشانی سیاست سے ریٹائر ہو جائیں گے؟

تہران ۳ ستمبر۔ یہاں اس قسم کی خبریں بہت پھیلی ہوئی ہیں۔ کہ ایران کے مشہور مذہبی راہنما علامہ آیت اللہ کاشانی سیاست سے دستکش ہونا چاہتے ہیں۔ ان کا ارادہ ہے کہ وہ سیاست سے ریٹائر ہو کر کسی اور ملک میں ہجرت کر جائیں یا پھر باقی عمر ایران میں ہی خاموشی سے گزار دیں۔ انہوں نے ابھی تک نئی حکومت کی پوری پوری تائید و حمایت کا اعلان نہیں کیا ہے۔ علاوہ ازیں وہ شاہ کی سرکاری سلامی میں حصہ لینے سے احتراز کرتے رہے ہیں۔

مصری برطانوی اختلافات میں کوئی کمی نہیں ہوئی
میجر صالح سلیم کا انتباہ

قاہرہ ۳ ستمبر۔ مصری کابینہ کے رکن میجر سلیم صالح نے کہا ہے کہ اگرچہ بہت سی خوش آئند افواہیں پھیلی ہوئی ہیں۔ تاہم حقیقت ہے کہ قضیہ سوئز کے متعلق فریقین ابھی تک کسی سمجھوتے پر نہیں پہونچ سکے ہیں۔ انہوں نے کل "لبریشن ریلی" کے زیر اہتمام منعقدہ ایک کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا حالیہ غیر رسمی مذاکرات کے باوجود اختلافات ابھی تک اتنے ہی وسیع ہیں جتنے کہ پہلے تھے۔ انہوں نے کہا مجھے یقین ہے کہ محض الفاظ نہیں بلکہ جذبہ قربانی کی بدولت ہی مصر اپنے حقوق حاصل کریگا۔ میجر سلیم نے ایسا ماحول پیدا کرنے کی اپیل کی۔ کہ جس کے نتیجہ میں اہل مصر یقین، بصیرت اور آزاد خیالی کی دولت سے مالامال ہو جائیں۔ انہوں نے پرجوش لہجے میں کہا انقلابی حکومت کے نام پر میں اعلان کرتا ہوں کہ اس امر کی قطعاً کوئی امید نہیں ہے کہ برطانیہ ہمارے مطالبات تسلیم کرے گا یا ہم قربانی پیش کئے بغیر اپنے حقوق تسلیم کرانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ جس حد تک ہم قربانیاں پیش کریں گے۔ اس حد تک ہی ہمیں آزادی اور خود مختاری نصیب ہوگی۔

عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے انجمن پریس [illegible] روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کی

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۴ر تبوک ۱۳۴۲ہش

کشمیر کا فیصلہ جلد از جلد ہونا چاہیئے

مقبوضہ کشمیر کے وزیر خزانہ مسٹر گردھاری لال ڈوگرہ نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ کشمیر کو پورے طور پر ہندوستان میں مدغم کرنے کی تحریک سے بھارت اور کشمیر دونوں کو نقصان رہے گا اس لئے کشمیر کے باشندے اس کی حمایت نہیں کرسکتے۔ بلکہ کشمیر کے لوگ اس امر کے خواہشمند ہیں کہ کسی غیر جانبدار ملک کی نگرانی میں انہیں اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا موقعہ دیا جائے

مسٹر گردھاری لال کا یہ بیان سچائی کا حامل ہے۔ اور کشمیر کے باشندوں کی صحیح ترجمانی پر محمول ہے۔ یہی وہ رائے ہے جس کو نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا کے تمام ممالک ایک سے زیادہ بار ظاہر کرچکے ہیں۔ مگر افسوس ہے کہ بھارت کی حکومت اس مسئلہ کو طول دے کر نہ صرف کشمیر کے عوام کے حق خود اختیاری میں روڑے اٹکا رہی ہے۔ بلکہ خود بھارت اور پاکستان کو بھی نقصان پہنچا رہی ہے۔

بے شک سب سے بڑا نقصان جو اس کی وجہ سے پہنچ رہا ہے۔ وہ تو خود کشمیر کے لوگوں کو پہنچ رہا ہے۔ ان کی حالت ایک مدت سے پریشان سی چلی آتی ہے۔ اور بالکل غیر متعین ہونے کی وجہ سے کشمیر کا کوئی متنفس ایک پل کے لئے بھی اطمینان کی سانس نہیں لے رہا۔ اس گوگو کے عالم میں ان کی زندگی دوبھر ہو رہی ہے۔ مگر صرف کشمیر کے لوگ ہی اس کی وجہ سے تکلیف نہیں اٹھا رہے۔ بھارت اور پاکستان دونوں ملکوں کو سخت مالی اور نفسیاتی نقصان پہنچ رہا ہے۔ اور جیسا کہ ہم پہلے بھی کئی بار اشارہ کرچکے ہیں۔ خاصکر بھارت کے لئے اس مسئلہ کا جلد حل ہونا بہت سے اندرونی خطرات کا پیش خیمہ ہوسکتا ہے۔

بھارت میں کئی متعصب تنظیمیں ہیں۔ جو حکومت کو کشمیر کو یونہی ہضم کر جانے کے لئے مجبور کرنے پر تلی ہوئی ہیں۔ یہ خود غرض اور فرقہ وارانہ تنظیمیں حکومت کو بے انصافی پر مجبور کرنے کے لئے بدامنی پھیلانے کی حد تک تیار ہیں۔ چنانچہ پچھلے دنوں بھارت کو اس کا تلخ تجربہ ہوچکا ہے۔ ایسے عناصر کو قابو میں رکھنے کے لئے بھارت کو بہت سا وقت اور روپیہ صرف کرنا پڑ رہا ہے۔ مگر یہ لوگ بجائے راہ راست پر آنے کے اپنی تخریبی کارروائیوں میں اور بھی دلیر ہوتے جارہے ہیں۔ اور عوام و خواص میں اپنا اثر بڑھاتے جارہے ہیں۔ جس کا نتیجہ اگر ان کو رام نہ کیا گیا تو ایک دن بھارت میں عام بدامنی کی صورت میں نکلنا دور از قیاس نہیں ہے۔

ناگپور کی ایک حالیہ خبر میں بتایا گیا ہے کہ راشٹریہ سیوک سنگھ نے جو بھارت کی پرلے درجہ کی فرقہ پرست جماعت ہے ناگپور میں ایک دو روزہ جلسہ میں ایک قرارداد پاس کی ہے جس میں حکومت کو ترغیب دی گئی ہے۔ کہ کشمیر کے مسئلہ کے متعلق کشمیر میں نہیں بلکہ بھارت میں استصواب رائے کرایا جائے۔ اس فرقہ پرست جماعت کے نزدیک کشمیر بھارت کا ایک مستقل حصہ ہے۔ چنانچہ ایک ریزولیوشن میں جو اس جلسہ میں اس نے منظور کیا ہے کہا ہے کہ

"علی نہرو مذاکرات کی مذمت کرنی چاہیئے۔ کیونکہ کشمیر قدرتی۔ ثقافتی۔ اخلاقی اور آئینی اعتبار سے بھارت کا حصہ بن چکا ہے"۔

سو ایک انتہائی متعصب اور فرقہ پرست جماعت کا ایسا دعوےٰ اس انتہائی ڈھٹائی کے ساتھ کرنا جس میں ذرا بھی سچائی نہ ہو۔ اور کسی کا کام نہیں ہوسکتا۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ کشمیر قدرتی۔ ثقافتی۔ آئینی اور اخلاقی لحاظ سے قطعاً بھارت کا حصہ نہیں بن سکتا اور نہ بن سکتا ہے۔ مگر یہ جماعت دوسروں کو اتنا بے وقوف سمجھتی ہے۔ کہ سو فیصدی جھوٹ بولنے سے بھی نہیں ہچکچاتی۔ نہ کشمیر قدرتی لحاظ سے نہ ثقافتی اخلاقی اور آئینی لحاظ سے بھارت کا حصہ ہے۔ یہ ایسی واضح بات ہے کہ خود بھارت کا بچہ بچہ اس کی تصدیق کرے گا۔ اور تمام دنیا اس کو سمجھتی ہے۔ مگر یہ لوگ بھارت کی حکومت کے اس مسئلہ کو بے جا طور پر اتنا طول دینے کی وجہ سے اب ایسا غیر معقول اور حقیقت کے سراسر متضاد دعوے کرنے پر بھی آمادہ ہیں۔ جس کا نتیجہ لازماً یہی ہوگا۔ کہ جوں جوں اس مسئلہ کو طول دیا جاتا رہے گا۔ توں توں ان لوگوں کی حرص و آز بھی زیادہ ہوتی چلی جائے گی۔ اور بھارت کی موجودہ حکومت کے لئے اور بھی مشکلات پیدا ہوتی جائیں گی اور یہ فرقہ پرست جماعتیں اتنی منہ زور ہو جائیں گی۔ کہ ان کے حملہ کو روکنا کانگرسی حکومت کے لئے ناممکن ہو جائے گا۔

اس لئے جیسا کہ ہم پہلے بھی کئی بار کہہ چکے ہیں۔ پنڈت نہرو اور ان کے ساتھیوں کو چاہیئے۔ کہ مسئلہ کشمیر کا جلد سے جلد فیصلہ کرنے کے لئے کوشش کریں۔ ورنہ اس کا لٹکا رہنا خود بھارت کے اندرونی امن کے لئے بھی ایک بہت بڑا خطرہ ثابت ہوگا۔

پروفیسر اوٹوہان کا بیان

پروفیسر اوٹوہان نے جو جرمنی کے بڑے سائنسدان ہیں۔ اور جنہوں نے اپنی تحقیقات سے ایٹم بم بنانے کی راہ ہموار کی تھی ایک بیان میں کہا ہے کہ "اگر میں جانتا کہ میری تحقیقات کا نتیجہ کیا برآمد ہوگا تو میں اپنے تحقیقاتی کام کو بند کردیتا"۔

پروفیسر موصوف نے مختلف کیمیائی اشیاء کے نظر نہ آنے والے باریک ترین ذرات پر تحقیقات شروع کی تھی۔ اور ہر ذرہ کے گرد تیزی سے گردش کرنے والے ذرات کی قوت کو قابل استعمال بنانے کے طریق کار کا انکشاف کیا تھا۔ اس پر انہیں ۱۹۳۱ء میں نوبل پرائز ملا تھا۔ آپ نے فرمایا ہے کہ

"ہماری کیمیائی تحقیقات کا اصل مقصد جوہری طاقت کو پُرامن کاموں میں استعمال کرنے کا طریق کار معلوم کرنا تھا۔ ہمیں یہ وہم و گمان بھی نہ تھا کہ ہماری تحقیقات کا نتیجہ ایسے خطرناک اور تباہ کن ہتھیاروں کی صورت میں برآمد ہوگا۔ اگر ہمیں اس کا ذرا بھی گمان ہوتا۔ تو ہم اپنی تحقیقات کو چھوڑ دیتے"۔

پروفیسر اوٹوہان مغربی جرمنی میں ایک تحقیقاتی ادارہ کے صدر ہیں۔ اور ہلسنکی یونیورسٹی میں کل ایٹمی طاقت کے تعمیری استعمال کے متعلق انہوں نے تقریر فرمائی ہے۔ انہوں نے فرمایا ہے کہ "وہ زمانہ دور نہیں ہے۔ جب ایٹمی طاقت تیل کوئلہ اور پن بجلی کی جگہ استعمال ہونے لگے گی۔ لیکن اس راہ میں ابھی بہت سی مشکلات ہیں۔ ہم ابھی کوئی ایسا آلہ تیار کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکے۔ جو ایٹمی طاقت کی بے پناہ گرمی کا مقابلہ کرسکے۔ اگر اس میں کامیابی ہوگئی۔ تو ایٹمی مرکز بڑے بڑے شہروں کی بجلی کی تمام ضروریات پوری کرسکیں گے۔

یہ ایک دیانتدار اور نیک دل سائنسدان کے تاثرات ہیں۔ اور جو کچھ انہوں نے فرمایا ہے کوئی وجہ نہیں کہ اس پر یقین نہ کیا جاسکے۔ اس لئے ہمیں یقین ہے کہ اگر انہیں معلوم ہوتا کہ ایٹمی تحقیقات تباہی کا طاغوتی ہتھیار انسان کے ہاتھ میں دے دے گی۔ جس کو وہ اپنی ہی نسل کو دنیا سے مٹانے کے لئے کام میں لائے گا۔ تو واقعی یہ نیک دل سائنسدان اس تحقیقات کو ادھورا ہی چھوڑ دیتا۔

یہ ایسے خیالات ہیں جن سے دوسرے سائنسدانوں کو جو خواہ کسی ملک کے رہنے والے اور کسی قوم سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور جو ایٹم بم، ہائیڈروجن بم اور کوبالٹ بم بنانے میں مصروف ہیں عبرت حاصل کرنی چاہیئے۔ اس سے ان کو سمجھنا چاہیئے کہ وہ کس طرح شیطان کا آلہ کار بن رہے ہیں۔ اور ان کا علم و فن ان کے لئے کس جرم کے ارتکاب کا ذریعہ بن رہا ہے۔ مسٹر اوٹوہان کا ضمیر ان کو اس لئے کوس رہا ہے۔ کہ انہوں نے نادانستہ ایسی تحقیقات کی۔ جو ان کے خیال میں تعمیری استعمال کے لئے تھی۔ جو انسان کے لئے مفید ہوسکتی تھی۔ مگر شیطان نے ان کی تحقیقات کا ایسا استعمال کیا۔ جو ان کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا۔ اور بالکل ان کے اصل مقصد کی ضد تھا۔ مگر اس پر بھی وہ پچھتا رہے ہیں۔ کہ انہوں نے ایسی تحقیقات میں کیوں حصہ لیا جو شیطان کے ہاتھ میں جاکر انسان کی اور دنیا کی تباہی کا ذریعہ بن گئی ہے۔

اگر ان سائنسدانوں کے سینوں میں جو ایٹم بم، ہائیڈروجن بم اور کوبالٹ بم کی تیاری میں آج حصہ لے رہے ہیں۔ ایک عالم اور دردمند دل ہو۔ اور اس میں ضمیر ہو۔ تو ہمیں یقین ہے۔ کہ آج ہی وہ اس شیطانی کام سے ہاتھ اٹھالیں جس میں وہ مصروف ہیں۔ اور خواہ ان کے ٹکڑے ٹکڑے ہوجائیں۔ وہ یہ خطرناک ہتھیار تیار کرنے پر آمادہ نہ ہوں۔

بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحبؓ کی صحت کے لئے درخواست دُعا

محترمہ بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحبؓ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ اور بیماری تشویشناک صورت اختیار کر رہی ہے۔ تاحال کوئی افاقہ نہیں۔ احباب بیگم صاحبہ کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

جامعہ نصرت فار وومن ربوہ میں داخلہ

جامعہ نصرت ربوہ موسمی تعطیلات کے بعد ۸ر ستمبر کو کھل رہا ہے۔ فرسٹ ایر اور تھرڈ ایر میں داخلہ یکم ستمبر سے شروع ہوگا اور دس دن تک رہے گا۔ فرسٹ ایر کا انٹرویو ۱۲ ستمبر اور تھرڈ ایر کا انٹرویو ۱۳ ستمبر کو ہوگا۔ کالج میں پردے کا نہایت اعلیٰ انتظام ہے۔ دینیات کی تعلیم لازمی ہے ہوسٹل میں تمام سہولتیں مہیا کی گئی ہیں اور اخراجات دیگر کالجوں کے مقابلہ میں نسبتاً بہت کم ہیں۔ پراسپکٹس اور دیگر تفصیلات دفتر سے مل سکتی ہیں ؛ (پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

عیسائیت کے مقابلہ میں اسلام کی فتح عظیم

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق امریکہ کے مشہود دشمنِ اسلام مسٹر ڈوئی کا انتہائی عروج کے بعد عبرتناک زوال

از مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر ایم۔اے مبلغ اسلام مقیم امریکہ

: گذشتہ سے پیوستہ :

صیہون پر آفت اور ڈوئی کے خلاف بغاوت

مسٹر ڈوئی کی صحت اب دن بدن کمزور ہوتی جاتی تھی۔ اور یہ کچھ بعید نہ تھا۔ کہ اس فالج کے حملے ہی کسی دن وہ چل بستا۔ مگر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق یہ مقدر تھا۔ کہ اس کی موت سے "جلد تر" صیہون پر ایک آفت آ سکے۔ اور وہ اپنی آنکھوں سے صیہون کو گرتا ہوا دیکھ لے۔ اس امر کا ذکر پہلے کیا جا چکا ہے۔ کہ ڈوئی کے دنیا کے گرد سفر کے وقت اس کے جانشینوں نے اس کی مالی پالیسی پر سخت نکتہ چینی کی تھی۔ اس نے محسوس کیا۔ کہ اس کی علالت اس امر کی متقاضی ہے۔ کہ وہ سردیوں کا موسم کسی گرم علاقے میں گذارے۔ مگر اسے اب اپنے نائبین پر اعتماد نہ تھا۔ اسے ڈر تھا۔ کہ اس کی غیر حاضری میں اس کا سارا بھانڈا پھوٹ جائیگا۔ اسے اگر اعتماد تھا۔ تو اوورسیر والوا پر جس کو اس نے خود ٹریننگ دیکر اپنے آسٹریلیا مشن میں ایک عرصہ سے متعین کیا ہوا تھا۔ اس نے اوورسیر والوا کو تار دیا۔ کہ وہ آسٹریلیا سے فوراً صیہون پہنچے اور اس کی غیر حاضری میں صیہون کی قیادت کرے۔ ادھر والوا نے سفر کی تیاری کی ادھر مسٹر ڈوئی نے قانون دستاویزات کے ذریعہ سے صیہون کی تمام جائیداد اور اس کی خرید و فروخت۔ تبادلہ و انتقال وغیرہ کے ہر قسم کے اختیارات مسٹر والوا کے نام سونپ دیئے۔ الغرض اپنے مفاد کے پورے تحفظ کے بعد وہ بحالیٔ صحت کے لئے جزیرہ جمیکا کو روانہ ہوا۔

صیہون میں ڈوئی کے خلاف نفرت کا لاوا دیر سے پک رہا تھا۔ اب اس پھوڑے کو صرف چھیڑنے کی ہی ضرورت تھی۔ سفر پر روانہ ہونے سے پہلے اس کے عملے کے ایک افسر نے ایک صیہونی خاتون سے شادی کی۔ اس سے اجازت مانگی۔ مگر کسی وجہ سے اس نے اس کی اجازت نہ دی۔ یہ افسر ڈوئی کے ساتھ صیہون سے شکاگو تک ٹرین میں گیا۔ اور پھر اپنے معاملے کو پیش کیا۔ مگر اس نے نہ صرف اس کو اجازت دینے سے ہی انکار کیا۔ بلکہ سختی کے ساتھ جھڑک دیا۔ اس سلوک نے اس افسر کو آتش زیر پا کر دیا۔ ڈوئی اپنے روانہ ہونے کے بعد اور والوا کے آسٹریلیا سے صیہون پہنچنے تک کی مدت میں صیہون کا انتظام تین مریدوں کی ایک کمیٹی کے سپرد کر گیا تھا۔ یہ افسر اس کمیٹی کے ایک ممبر کے پاس شکاگو سے واپس پہنچا۔ اور کہا۔ کہ ڈوئی نے اس شادی کی اجازت دے دی ہے۔

چنانچہ اس ممبر نے فوراً ان کی شادی کا اعلان کر دیا۔ ڈوئی کو اس کی اطلاع ملی۔ تو اس کے غصے کی کوئی انتہا نہ رہی۔ یکم جنوری ۱۹۰۶ء کو وہ جمیکا پہنچا۔ دو ہفتے بعد ہی اس نے تار دیا۔ کہ اس ممبر کمیٹی کو جس نے اس افسر کی شادی کا اعلان کیا ہے۔ اس کو اس کے عہدے سے برخواست کیا جاتا ہے۔

صیہون کے لوگ پہلے ہی بھرے بیٹھے تھے۔ اپنی اس معاملے میں یہ ممبر کمیٹی بالکل بے قصور نظر آتا تھا۔ ڈوئی کی تعزیری کارروائی نے ان پر ثابت کر دیا۔ کہ جس شخص کو وہ روحانی لیڈر سمجھ کر اس کی اقتدا کر رہے تھے۔ درحقیقت وہ کینے اور عناد کا پتلا ہے۔ چنانچہ ان کے غصے اور احتجاج کا پہلا اظہار اس طرح سے ہوا۔ کہ لیوز آف ہیلنگ کی ایڈیٹر نے اس سزا کی خبر اخبار میں چھاپنے سے قطعی انکار کر دیا۔ ڈوئی کو جب اپنے ذاتی اخبار کے اداری عملہ کے متعلق اس باغیانہ رویہ کی اطلاع ملی۔ تو اس نے جمیکا سے اپنے عملہ کے ایک آدمی کو اپنا ذاتی خط دیکر لیوز آف ہیلنگ کے ایڈیٹر کے پاس صیہون بھیجا۔ جس میں اس نے اسے براہ راست یہ حکم دیا تھا۔ کہ اس تعزیر کا اعلان فوری طور پر اخبار میں کر دیا جائے۔

مگر اس کے تسلط اور دبدبے کا اب سارا غبار لوگوں کی آنکھوں کے سامنے سے اتر چکا تھا۔ ایڈیٹر مذکورہ نے خط کو پڑھا اور قاصد کے سامنے ہی پرزے پرزے کر کے ردی کی ٹوکری میں پھینک دیا۔ اور اس کو کہا کہ وہ اسے جا کر بتا دے۔ کہ اس کی طرف سے بس یہی جواب ہے۔

صیہون کا مطلق العنان حاکم اب بے بس ہو چکا تھا۔ اب اس کی صحت اس قابل نہ تھی۔ کہ وہ مزید کارروائی کر سکے۔ اسکی دھمکیاں اب بے اثر ہو چکی تھیں۔ اس لئے اب سوا اس کے کوئی چارہ نہ تھا۔ کہ وہ اپنے غصے کی آگ میں خود ہی بھسم ہو کر رہ جائے۔

Wilbur Glenn Voliva

آسٹریلیا سے بلوایا ہوا نائب مسٹر ولبر گلین والوا ۱۲ فروری ۱۹۰۶ء کو صیہون پہنچ گیا۔ مگر اوورسیر والوا کو یہ تصور نہ تھا۔ کہ جو بات اسے تفویض ہوئی ہے۔ اس کی حالت اس قدر خستہ و تباہ ہو چکی ہے۔ لیوز آف ہیلنگ فنڈز کی کمی کی وجہ سے بند ہو چکا تھا۔ ملازمین کو تنخواہوں کی ادائیگی ڈالروں کی بجائے کوپنوں میں کی جا رہی تھی۔ مگر چند روز کے بعد صیہون کے دوکانداروں نے ان کوپنوں کو اشیاء کی قیمت کے طور پر قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ اب یہ کوپن صیہونی چرچ کو صرف چندے کے طور پر ہی ادا ہو سکتے تھے۔ ڈوئی کے خزانہ میں ڈالروں کی صورت میں ادائیگی کے لئے کوئی رقم ہی باقی نہ تھی۔ سب سے زیادہ تکلیف میں بوڑھی عورتیں اور مرد نابینا اور لولے لنگڑے تھے۔ جو کسی وقت میں ہزاروں ہزار کی جائیدادوں کے مالک تھے۔ جو وہ ڈوئی کی نذر کر کے خود صیہون میں آ بسے تھے۔

ان کا کوئی بھی پرسانِ حال نہ تھا۔ ہر روز یہ مصیبت زدہ خستہ حال لوگ لمبی لائنوں میں چرچ کے دفتر خزانہ کے سامنے خون کو منجمد کر دینے والی سردی میں آ کھڑے ہوتے۔ ان میں سے کئی ایسے تھے۔ جن کا اس وقت بھی کئی کئی ہزار ڈالر صیہونی کمپنیوں میں سٹاکس کی صورت میں لگا ہوا تھا۔ اب یہ روز کی روٹی کی خاطر ایک ایک پنس کے محتاج تھے۔ کئی کئی گھنٹے اس کڑاکے کی سردی میں کھڑے ہونے کے بعد ان کو ایک کوارٹر (ایک چوتھائی ڈالر) حاصل ہوتا۔ جس سے وہ بصد مشکل اس روز کی روٹی چلاتے۔

اس خستہ حالی کا علاج نہ اوورسیر والوا کے پاس تھا۔ نہ کسی اور کے پاس۔ مگر ستم بالائے ستم یہ ہوا۔ کہ ڈوئی نے جمیکا سے کیوبا اور کیوبا سے میکسیکو کے سفر کے ارادے کی اطلاع صیہون میں بھجوائی۔ گویا بالفاظ دیگر وہ اس بات پر تلا ہوا تھا۔ کہ صیہون کا رہا سہا خون بھی نچوڑ کر پی جائے۔ مگر نوجوان والوا اس جرم میں اس کا شریک کار ہونے کے لئے تیار نہ تھا۔ خفیف سی مایوس ڈوئی پر یہ امر آشکار ہو گیا۔ کہ جن امیدوں کی بنا پر اس نے والوا کو آسٹریلیا سے بلوایا تھا۔ وہ سب خاک میں مل چکی ہیں۔

اواخر مارچ ۱۹۰۶ء کو مغضوب الغضب ڈوئی نے والوا کو تار دیا۔ کہ اس کو جانشینی کے عہدے سے برخواست کر دیا گیا ہے۔ مگر اب ان تاروں کی کسے پرواہ تھی۔ اس کے انہدام کی گھڑی آ چکی تھی۔ (باقی)

الفرقان کا قرآن نمبر

قرآن مجید کے مضامین اور اس کے بیانات نیز قرآنی حقائق و معارف کے متعلق رسالہ الفرقان کا قرآن نمبر قابل ملاحظہ ہوگا۔ انشاء اللہ یہ نمبر مورخہ ۲۰ ستمبر کو شائع ہو رہا ہے۔ یہ اگست اور ستمبر کا پرچہ ہوگا۔ مضمون نگار حضرات سے درخواست ہے۔ کہ جلد سے جلد اسی نمبر کے لئے مضمون تحریر فرما کر ارسال فرمائیں۔

خریدار اصحاب مطلع رہیں۔ کہ ماہ اگست کا رسالہ علیحدہ شائع نہیں ہو رہا۔

(ایڈیٹر رسالہ الفرقان ربوہ)

قطعات

(۱)

عزائم کو بیدار کرتے چلو
بہت راہ میں ہیں نشیب و فراز
حوادث سے پیکار کرتے چلو
چلو راہ ہموار کرتے چلو

(۲)

سہے غم اگر دکھ اٹھائے تو کیا
جو کندن بنے گا وہ سونا ہو تم
جو سینوں میں طوفاں دبائے تو کیا
غمِ عشق میں دل جلائے تو کیا

(۳)

نہ ہوتے ہیں افلاک کے بند در
یہ پتھر کے دل موم ہو جائیں گے
نہ ہوتی ہے آہِ سحر بے اثر
کرو آتشِ عشق کو تیز تر

عبد المنان ناہید

عیسائی دنیا اور طلاق

طلاق کے متعلق اسلامی احکام کی صداقت

عیسائیوں کے اعتراض

عیسائیت کی طرف سے اسلام کے جن مسائل پر بڑے شد و مد سے اعتراضات ہوتے رہے ہیں۔ ان میں سے ایک طلاق کا مسئلہ بھی ہے جن حالات اور مشکلات کی بناء پر اسلام نے طلاق کو جائز قرار دیا ہے ان سے جان بوجھ کر آنکھیں بند کر کے عیسائی صاحبان طلاق کے خلاف اپنی زبان اور قلم چلاتے رہے ہیں۔

عملی لحاظ سے تصدیق

لیکن ان کی یہ تگ و دو چونکہ نہ صرف اسلام کے خلاف تھی۔ بلکہ انسانی فطرت کے خلاف اور انسانی زندگی کے اہم مراحل کے بھی خلاف تھی۔ اسی لئے گو وہ ناواقف اور متعصب لوگوں کو اسلام کے خلاف غلط فہمی میں ایک حد تک مبتلا کر سکے۔ لیکن عیسائیوں کو عملی طور پر اس مسئلہ کی صداقت کا اعتراف کرنے سے باز نہ رکھ سکے۔ اور باوجود اس کے کہ بائیبل نے طلاق کو قطعاً ناجائز قرار دیا ہے۔ اور سوائے عورت کے حرامکار ہونے کے اور کسی صورت میں طلاق دینے کی اجازت نہیں دی۔ لیکن عیسائی سلطنتوں نے لوگوں کی مشکلات اور مجبوریوں کو مدِنظر رکھتے ہوئے قانونی طور پر کئی وجوہات کے لحاظ سے طلاق دینا جائز قرار دے دیا۔ اور عیسائی اس پر عمل کرنے لگ گئے۔

افراط و تفریط

لیکن جس طرح عیسائیت نے یہ کہہ کر بہت بڑی غلطی کا ارتکاب کیا تھا۔ اور لوگوں کے لئے ناقابلِ برداشت مشکلات کا رستہ کھول دیا تھا کہ

"جو کوئی اپنی بیوی کو حرامکاری کے سوا کسی اور سبب سے چھوڑ دے۔ وہ اس سے زنا کراتا ہے۔ اور جو کوئی اس چھوڑی ہوئی سے بیاہ کرے۔ وہ زنا کرتا ہے۔" (متی ۵/۳۲)

اسی طرح عیسائیوں نے طلاق کو بے حد وسعت دے کر اپنے لئے معاشرتی زندگی کی بربادی اور خانگی امن و چین کی تباہی کا سامان پیدا کر لیا۔ اور اس وقت یہ حالت ہے۔ کہ سارا عیسائی عالم اس وجہ سے چیخ رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر خاوند بیوی میں سے کوئی ایک دوڑا دوڑا عدالت میں جا کر طلاق کی درخواست دے دیتا ہے۔ اور عدالت قانونی لحاظ سے اسے منظور کرنے پر مجبور ہوتی ہے۔ اور طلاق کا پروانہ لکھ کر ہاتھ میں دے دیتی ہے۔ ہر ایک یورپین ملک طلاق کی کثرت سے نالاں ہے لیکن خود کردہ را چہ علاج۔

لنڈن میں طلاق کی کثرت

اخبار پانیر میں صرف لنڈن کی عدالت ہائے طلاق کے متعلق جو اعداد و شمار شائع ہوئے ہیں۔ اور ان پر جو واویلا کیا گیا ہے۔ اس سے ظاہر ہے۔ کہ طلاق کی عام اجازت کے کیا نتائج نکل رہے ہیں۔ اخبار مذکور لکھتا ہے۔

"ججوں نے اپنی عدالت سے جو فیصلے صادر کئے ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ طلاق میں جو اضافہ ہو رہا تھا۔ وہ برابر قائم ہے صرف لنڈن میں اسی سال میں ۲۶۰۰ مقدمات اب تک فیصل کئے جا چکے ہیں۔ اس میں ۱۵۰۰ کا اور اضافہ ہو جانے سے جو ایسا بز عدالتوں کی طرف سے کیا جائیگا۔ کل تعداد طلاق اختتام سال تک ۰۰ الم تک پہنچ جائیگی۔"

کثرت طلاق کے اثرات

یہ اعداد و شمار پیش کرنے کے بعد پانیر لکھتا ہے:

"طلاق کی کثرت نے اکثر عدالتوں کے ہوش گم کر دیئے ہیں۔ اور بعض اوقات جج ان عدالت چیخ اٹھتے ہیں۔ لارڈ ہیورٹ نے ایک مرتبہ کہا تھا کہ ایک زمانہ وہ تھا۔ کہ سال میں ۲۰ مقدمات طلاق بھی مشکل سے عدالتوں میں آتے تھے۔ مگر آج ہزارہا کی تعداد میں ہم ہی اپنے ہاتھوں سے طلاق دیتے ہیں۔ اور اس کے لئے احکام نافذ کرتے ہیں۔"

اسی طرح جب مسٹر جسٹس سولیفٹ کے سامنے فہرست طلاق پیش ہوئی۔ تو موصوف نے کہا۔ معلوم ہوتا ہے۔ لوگ بہت خاموشی کے ساتھ اپنے خاندانی رشتے توڑ رہے ہیں۔ اگر عوام کو یہ معلوم ہو جائے۔ کہ عدالتوں میں یہاں تک طلاق کی نوبت پہنچ گئی ہے۔ تو وہ یقیناً عدالت ہائے طلاق کے قوانین میں تبدیلی کرائیں گے۔

انتہا ہو گئی

آخر میں لکھا ہے:۔

"انتہا ہو گئی۔ کہ صرف انگلستان میں آج طلاق کی نسبت ۱/۱۴ شادیوں پر ایک کی ہے۔ طلاق کا رواج برابر ترقی پذیر ہے۔ اور یہ دیکھکر حیرت کی کوئی انتہا نہیں رہتی۔ کہ طلاق میں کئی گنا اضافہ ہو گیا ہے۔ گو اتنا ضرور ہے۔ کہ یہ تعداد طلاق ابھی اس درجہ کو نہیں پہنچی۔ جو ریاست ہائے متحدہ میں پایا جاتا ہے۔"

ان حالات سے جہاں یہ ظاہر ہے۔ کہ عیسائیت نے طلاق کی بندش سے عیسائیوں کو مجبور کر دیا تھا کہ وہ علی الاعلان اس کی خلاف ورزی کریں۔ وہاں یہ بھی ثابت ہے۔ کہ عیسائی مدبرین کا خود تجویز کردہ قانون کس قدر ابتری اور بربادی کا باعث بن رہا ہے۔ لیکن اس کے مقابلہ میں اسلام نے طلاق کا جو حکم خاص پابندیوں کے ساتھ دیا ہے۔ اس کی کتنی بڑی صداقت ظاہر ہو رہی ہے۔

طلاق کے متعلق اسلامی پابندیاں

اسلام نے عیسائیت کی طرح صرف "حرامکاری" کو طلاق کی وجہ نہیں بتایا۔ بلکہ ہر ایسی حالت جس میں خاوند بیوی کے لئے یکجا رہ کر خوشگوار زندگی بسر کرنا ناممکن ہو۔ طلاق کی اجازت دی ہے۔ لیکن اس بارے میں اول تو یہ رکھا ہے کہ ناچاقی کی صورت میں مرد و عورت کے رشتہ دار اور متعلقین ان کی صلح و صفائی کرانے کی کوشش کریں۔ بہت سے جھگڑے اسی طرح طے ہو جاتے ہیں۔ کہ جب خاندان کے بزرگ اور تجربہ کار افراد مرد و عورت کو اونچ نیچ سمجھاتے ہیں۔ اتفاق و اتحاد کی زندگی بسر کرنے کے فوائد ذہن نشین کرتے ہیں۔ عزت و آبرو کی حفاظت کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔ تو بہت سے دل جو رنج اور غصہ کی میل سے مکدر ہو کر قریب ہوتا ہے۔ کہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں، بالکل صاف ہو جاتے ہیں۔ لیکن اگر یہ طریق کارگر نہ ہو۔ اور صلح و صفائی کی کوئی صورت نظر نہ آئے تو پھر بھی اسلام نے یہ نہیں کہا۔ کہ طلاق کا لفظ منہ سے نکالتے ہی یا طلاق کا پروانہ ملتے ہی مرد و عورت علیحدہ ہو جائیں۔ بلکہ اس کے لئے ایک عرصہ مقرر کیا ہے۔ اور مقررہ وقفہ کے بعد تین بار طلاق دینے کا حکم دیا ہے۔ اور یہ بھی اجازت دی ہے کہ تیسری بار طلاق دینے سے قبل اگر فریقین چاہیں۔ تو اپنے تعلقات بحال رکھ سکتے ہیں۔

یہ طریق بھی اسی لئے مقرر کیا گیا، کہ کسی فوری جوش یا ذرا ذرا سی بات پر طلاق رواج نہ پا جائے۔ بلکہ ایک عرصہ اس کے متعلق غور و خوض کے لئے دیا جائے۔ مگر باوجود ان احتیاطوں اور پابندیوں کے پھر بھی اسلام نے طلاق دینے والوں کی کسی رنگ میں حوصلہ افزائی نہیں کی۔ اور انہیں جرأت نہیں دلائی. بلکہ بانیٔ اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا ہے۔

ابغض الحلال عند اللّٰہ الطلاق۔ یعنی اللّٰہ تعالیٰ کے نزدیک حلال چیزوں میں سے سب سے زیادہ ناپسندیدہ طلاق ہے۔ اور اس طرح جہاں تک ممکن ہو. مشکلات برداشت کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔

اسلام کی فضیلت

یہی وجوہات ہیں. کہ اسلام میں عیسائیت کی طرح آج سے نہیں بلکہ تیرہ سو سال سے طلاق کی اجازت ہے۔ لیکن اس میں طلاق نے کبھی وہ صورت اختیار نہیں کی. جو تھوڑے سے عرصہ میں عیسائیت کے اندر اختیار کر چکا ہے. کیا اس سے ثابت نہیں۔ کہ ایک سچے مذہب کے کسی حکم کے مقابلہ میں اگر ساری دنیا کے مدبر مل کر بھی کوئی قانون بنائیں۔ تو وہ کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔

پس طلاق کے متعلق اسلام نے جو احکام دئے ہیں. وہی انسانی فطرت کے عین مطابق ہیں۔ اور یہ احکام اسلام کی صداقت اور دوسرے مذاہب پر اس کی فضیلت کا ثبوت ہیں،

اعلان دار القضاء

مقدمہ سید زین العابدین ولی اللّٰہ شاہ صاحب بنام نواب مسعود احمد خاں صاحب بابت اراضی تاریخ سماعت ۶/۹/۵۳ منسوخ کر دی گئی ہے۔ جس کا اعلان المصلح مورخہ ۱۲/۸/۵۳ میں ہو چکا ہے۔ اور اب فریقین کو ۲۰/۹/۵۳ کو طلب کیا گیا ہے۔ مدعا علیہ کو چونکہ معمولی طریق سے اطلاع نہیں ہو سکی۔ اس لئے بذریعہ اعلان انہیں مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ وہ ۶/۹/۵۳ کی بجائے ۲۰/۹/۵۳ کو دار القضاء ربوہ میں حاضر ہوں۔ سماعت اسی تاریخ پر ختم کر دی جائیگی۔ اور سماعت ملتوی ہرگز نہ ہو گی۔ فریقین کی حاضری ضروری ہے۔ (ناظم دار القضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ پاکستان)

درخواست دعا:۔ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم راجہ بشیر احمد صاحب ایک لمبے عرصہ سے ایک مقدمہ میں ماخوذ ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ ان کی باعزت بریت کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

(راجہ نذیر احمد ظفر)

آئندہ آنیوالی نسلوں کیلئے سابقون الاولون کے نام بطور یادگار محفوظ کر لئے جائینگے

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ ۲۳ رجنوری ۱۹۵۳ء کے خطبہ میں جو ۳ر فروری ۱۹۵۳ء کے اخبار الفضل میں شائع ہوا فرماتے ہیں سابقون الاولون کی وہ جماعت جو ۱۹۳۴ء سے اشاعتِ اسلام اور اشاعتِ احمدیت کے لئے مدد دیتی آرہی ہے۔ ان کے نام اور ان کی ۱۹ سالہ دی ہوئی رقم آئندہ آنیوالی نسلوں کے لئے بطور یادگار محفوظ کرلی جائے چنانچہ اس بارہ میں حضور فرماتے ہیں :۔

(۱) میرا ارادہ ہے کہ ۱۹ سال کے پورا ہونے پر جن لوگوں نے اس تحریک میں حصہ لیا ہے (اگرچہ یہ چندہ جاری رہے گا لیکن جن لوگوں نے اس وقت تک اس تحریک میں حصہ لیا ہے) ان کے نام ریکارڈ میں محفوظ کر لئے جائیں۔

(۲) میرا ارادہ ہے کہ اس سال کے اختتام پر ایک رسالہ شائع کیا جائے اور ان میں ان سب لوگوں کے نام لکھے جائیں جنہوں نے اشاعت اسلام میں ۱۹ سال تک مدد دی اور پھر وہ رقم بتائی جائے جو انہوں نے اس تحریک کے ماتحت اشاعتِ اسلام کے لئے دی اس طرح آئندہ بھی مختلف اوقات پر مختلف طریقے استعمال کئے جائیں گے جن سے ان لوگوں کے نام بطور یادگار محفوظ کر لئے جائیں گے۔ تا بعد میں آنے والے ان کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کرتے رہیں۔ اور ہم آئندہ آنیوالوں کے سامنے ان لوگوں کی مثال پیش کر سکیں :۔

(۳) "اب یہ ۱۹ سالہ دور ختم ہونے والا ہے۔ یہ غیر معمولی دور ہے۔ اگرچہ ہم بعد میں بھی چندے دیں گے لیکن یہاں وہ دور ختم ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے ہم سابقون الاولون اور دفتر اول والے کہلاتے تھے۔ یہاں ایک مرحلہ ختم ہو جاتا ہے"

(۴) "اس لئے میری تجویز ہے کہ ۱۹ سال کے خاتمہ پر ان لوگوں کی قربانیوں کا ریکارڈ رکھنے کے لئے ایک رسالہ شائع کر دیا جائے۔ تا لوگوں کے لئے ان کی ایک مثال قائم ہو جائے"

حضور کے ارشادات پیش کرتے ہوئے سابقون الاولون سے جو دفتر اول کے جہاد کبیر میں حصہ لیتے آرہے ہیں۔ یہ گذارش ہے کہ آپ یہ پڑھ کر اپنا محاسبہ کریں کہ کیا آپ نے سال انیس (۱۹) کا وعدہ حضور کی خدمت میں پیش کر کے منظوری کی اطلاع دفتر وکیل المال سے حاصل کرلی ہے۔ اگر ایسا ہے تو اس کی ادائیگی آپ جہاں تک جلد کریں گے زیادہ اچھا ہے اور آپ کا اس سال کا چندہ ادا ہونے پر آپ کا نام ۱۹ سالہ فہرست میں درج کر لیا جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(۶) اگر آپ کے کچھ گذشتہ سال خالی یا ان کا بقایا ہے تو انیسویں سال کے وعدہ کے ساتھ ان کا وعدہ بھی لکھ کر ارسال فرما دیں۔ مگر یہ خوب یاد رہے کہ تاریخی یادگار فہرست میں نام اس سال کے خاتمہ پر آپ کے ۱۹ سال پورے ادا ہونے پر آئے گا۔ اسلئے آپ پوری توجہ سے اپنا ۱۹ سالہ حساب مکمل کریں۔

(۷) آپ بھول نہ جائیں آپ نے وعدہ انیسویں سال کا اگر نہیں کیا تو اس کے پڑھتے ہی لکھ کر حضور کی خدمت میں ارسال کر دیں۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ضروری ارشاد

"صدر انجمن احمدیہ میں تو روپیہ رکھوانے کی لوگوں کو عادت پڑی ہوئی ہے۔ لیکن میں تحریک جدید کے لئے جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنا روپیہ وہاں بھی رکھیں"۔ (حضرت امیر المومنین)

ہم نے اپنے امانتداروں کی سہولت کے لئے۔ یہ انتظام کیا ہے۔ کہ جو صاحب تحریک جدید کا کسی قسم کا روپیہ بھی بھیجنا چاہیں۔ وہ اپنے قریب کے کواپریٹو بنک میں روپیہ جمع کرا کر چینوٹ کے کواپریٹو بنک پر ہمارے نام کا ڈرافٹ لے کر ہمیں بھیج دیں۔ ہم ان کے حساب میں روپیہ جمع کرا کر رسید ان کو بھیج دیں گے

(افسر امانت تحریک جدید)

جماعت ہائے احمدیہ متوجہ ہوں

بعض احباب جماعت و سکرٹریان مال جماعت ہائے احمدیہ کچھ رقم تو نقد یا بذریعہ منی آرڈر مرکز میں ارسال کر دیتے ہیں۔ اور کچھ رقم کا چیک وغیرہ ارسال کر دیتے ہیں۔ اور تفصیل دونوں رقوم کی ایک جگہ ملا کر ارسال فرماتے ہیں۔

نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ چیک بینک میں کیش کروانے کے لئے بھیج دیا جاتا ہے۔ اور جب تک اس کے کیش ہونے کی اطلاع۔ مکرمی محاسب صاحب کو نہیں ملتی دوسری رقم بھی جو بذریعہ منی آرڈر یا نقد موصول ہوئی ہوتی ہے وہ بھی داخل خزانہ نہیں ہو سکتی۔ اور مد بلا تفصیل میں پڑی رہتی ہے۔

لہٰذا اعلان ہٰذا کے ذریعہ احباب کرام اور خصوصاً سکرٹریان مال جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ جس قدر رقم بذریعہ منی آرڈر یا نقد داخل خزانہ فرمایا کریں۔ صرف اسی قدر رقم کی تفصیل دیا کریں۔

اور جو رقم چیک وغیرہ کے ذریعہ مرکز میں ارسال کریں۔ تو اس کی تفصیل دوسری رقوم چندہ جات جو کہ نقد یا بذریعہ منی آرڈر ارسال کی گئیں ہوں کے ساتھ ملا کر ہرگز ہرگز نہ دیا کریں۔ تاکہ دوسری رقوم بروقت اور صحیح مدات میں داخل خزانہ ہو سکیں۔ یہ ایک نہایت اہم اور ضروری امر ہے۔ جس کا ضرور خیال رکھا جائے۔ جزاکم اللہ احسن الجزا۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

رسالہ مصباح اور لجنات اماء اللہ

مصباح ہمارا واحد قومی ارگن ہے۔ ایک ہی تحریری ہتھیار ہے جو عورتوں میں تبلیغی فرائض انجام دے رہا ہے۔ ابھی تک خریداروں کی کمی کی وجہ سے۔ وہ قرضہ پر چل رہا ہے۔ اگر تمام لجنات پوری جدوجہد مصباح کی اشاعت کے لئے کریں۔ تو ہمارا رسالہ بہت ترقی کر سکتا ہے۔ جبکہ رسالہ دینی و دیگر ضروریات کو بصورت احسن پورا کر رہا ہے۔ بہنیں خریدار پیدا کرنے کے علاوہ مضامین وغیرہ سے بھی رسالہ کی مدد کریں۔ اور ہر خوشی کے موقع پر مصباح کے اعانت فنڈ کو یاد رکھیں۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ فرما کر "کہ یہ عورتوں کا ایک رسالہ ہے اس کی انہیں خود فکر ہونی چاہیئے"۔ آپ سے بہت توقعات کا اظہار فرمایا ہے۔ خدا کرے کہ آپ عمل پیرا ہوں۔ نیز یہ نہایت افسوس سے لکھنا پڑتا ہے۔ کہ بہت سے خریدار مصباح کا وی پی واپس کر کے قومی نقصان کرنے کا موجب بنتے ہیں۔

(جنرل سکرٹری لجنہ اماء اللہ)

ضروری اعلان

سکرٹریان مال زکوٰۃ کی رقوم بھجواتے وقت براہ مہربانی پوری تفصیل بھی ساتھ ہی ارسال فرمایا کریں۔ کہ رقم زکوٰۃ کس کس دوست کی طرف سے ہے۔ تاکہ ان کے حساب میں درج کر کے انہیں اطلاع دی جا سکے۔ تفصیل نہ آنے کی صورت میں صرف فرستندہ کے نام درج ہو جاتی ہے جو درست نہیں ہے۔ امید ہے اس کی پابندی کی جائے گی۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

ولادت

مورخہ ۲۱ ۸/۵۳ بروز ہفتہ کو اللہ تعالیٰ نے میرے ہاں لڑکا عطا فرمایا ہے احباب کرام سے اس کی درازی عمر اور نیک ہونے کے لئے درخواست دعا ہے

(محمد ابراہیم بھامڑی مدرس ہائی سکول ربوہ)

نظامِ مملکت میں مذہب کا کوئی دخل نہیں ہونا چاہیئے

حکومت کے عہدے صرف اہلیت کی بناء پر دینے چاہئیں

قرآنی آیات کی روشنی میں حضرت اورنگ زیب عالمگیرؒ کا اعلان

از مکرم مولانا ابو العطاء صاحب

جناب ڈاکٹر سید محمود صاحب کا ایک مقالہ روزنامہ "آثار" لاہور کی اشاعت ۲۵ اگست ۱۹۵۳ء میں شائع ہوا ہے۔ اس مضمون کا ذیل کا اقتباس خاص توجہ کے قابل ہے۔ حضرت اورنگ زیب عالمگیر نے (جنہیں بہت سے مسلمان مجدد بھی مانتے ہیں) اسلامی حکومت کے لئے ضروری قرار دیا ہے۔ کہ اس میں عہدوں کے لئے صرف اہلیت کو دیکھنا چاہیئے۔ اور اس بارے میں کسی قسم کے تعصب سے کام نہ لینا چاہیئے۔ بہر حال اقتباس حسب ذیل ہے۔

"ایک بار شہنشاہ اورنگ زیب سے چند درباریوں نے عرض کی۔ کہ وہ غیر مسلموں کو ان کے عہدوں سے موقوف کر دے۔ صرف اس لئے کہ دونوں غیر مسلم تھے۔ اس بات کی دلیل میں انہوں نے قرآن شریف کی ایک آیت بھی پیش کی۔ "اے مومنو تم میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ سمجھو"۔ اس پر شہنشاہ نے جواب دیا "نظام مملکت میں مذہب کو کوئی دخل نہیں ہونا چاہیئے۔ اور اس قسم کے معاملوں میں کسی مذہبی تعصب کو راہ نہ دینی چاہیئے۔ اورنگ زیب نے بھی اپنی دلیل میں ایک قرآنی آیت پیش کی "تمہارے لئے تمہارا دین اور ہمارے لئے ہمارا دین" آگے چلکر اورنگ زیب نے یہ بھی کہا۔ آپ حضرات نے اپنی دلیل میں جو آیت پیش کی ہے۔ اگر اس پر ہم صرف بہ حرف عمل درآمد کریں۔ تو ہمیں ان تمام راجاؤں اور ان کی رعایا کو تباہ و برباد کر دینا چاہیئے۔ لیکن یہ صحیح نہ ہوگا۔ حکومت کے عہدے صرف اہلیت کی بناء پر دینے چاہئیں۔ اور اس میں کسی دوسرے خیال کا دخل نہ ہونا چاہیئے"

ان تمام حقائق سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ہندوستان میں مسلمانوں کا دور حکومت کس طرح تعصب سے بالاتر رہا ہے"۔ (روزنامہ آثار لاہور ۲۵ اگست ۵۳ء)

حضرت اورنگ زیب عالمگیرؒ کے مذہبی جذبہ کے پیش نظر ان کا یہ استدلال نہایت لطیف ہے۔ اور اسلامی حکومت کے لئے مشعل راہ ہے۔ جس میں مختلف مذاہب اور عقائد کے لوگ بستے ہوں۔ حکومت پاکستان کا فرض ہے کہ وہ عہدوں کے بارے میں اس ہدایت کو ہمیشہ مدنظر رکھے۔

تعلیم الاسلام کالج لاہور میں داخلہ

فرسٹ ایر ایف۔ اے۔ ایف۔ ایس۔ سی نان میڈیکل و میڈیکل۔ نیز تھرڈ ایر بی۔ اے۔ بی۔ ایس۔ سی میں داخلہ ۸ ستمبر سے شروع ہو کر ۲۰ ستمبر تک جاری رہے گا انشاء اللہ۔ تھرڈ ایر میں ان مضامین کے علاوہ جن کی تعلیم کا انتظام کالج میں ہے ایسے مضامین بھی لئے جا سکتے ہیں۔ جن کی تعلیم کا انتظام یونیورسٹی میں ہے۔ طلباء کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنے پروویژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ کالج کے مجوزہ داخلہ فارم کے ساتھ پیش کریں۔

انٹرویو روزانہ نو بجے سے ۱۲ بجے تک ہوگا۔ سیکنڈ ایر اور فورتھ ایر میں داخلہ بھی انہیں ایام میں ہوگا۔ (صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد ایم۔ اے پرنسپل)

ترکی اور برازیل کو امریکہ ووٹ دیگا

نیویارک ۲ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ برازیل اور ترکی سلامتی کونسل کی نشستوں کے سلسلے میں جو اسی سال کے اختتام پر خالی ہوں گی۔ امریکی حمایت حاصل کر سکیں گے اس وقت بھارت یونان چلی ان نشستوں پر قابض ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ مذکورہ نشستوں کا انتخاب ۱۵ ستمبر کو ہونے والے جنرل اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں ہوگا۔

کل پاکستان فٹ بال اور تیراکی کے مقابلے

ملتان ۲ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ امسال ۱۵ ستمبر سے اوکاڑہ میں کل پاکستان فٹ بال ٹورنامنٹ ہو رہا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ جالندھر سے ایک ہندوستانی فٹ بال ٹیم بھی اس میں شرکت کے لئے آئیگی۔ کراچی۔ لاہور۔ منٹگمری۔ ملتان۔ کوئٹہ۔ راولپنڈی۔ پشاور۔ بہاولپور۔ لائلپور۔ اور گوجرانوالہ سے بھی ٹیموں کے آنے کی توقع ہے۔ منٹگمری میں اس مہینے کے وسط میں تیراکی کے مقابلے ہوں گے

کشمیر کے معاملہ میں امریکی مداخلت کے الزامات درست نہیں

امریکی سفیر مقیم پاکستان کا بیان

کراچی ۲ ستمبر۔ امریکی سفیر ہوریس اے ہلڈرتھ نے آج اخباری نمائندوں کو بتایا۔ کہ بھارت کشمیر کے اصل حقائق پر پردہ پوشی کی غرض سے امریکہ پر کشمیر کے معاملہ میں مداخلت کا الزام لگا رہا ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ امریکہ کشمیر کے معاملہ میں مداخلت نہیں کرنا چاہتا۔ بھارت میں مقیم امریکی سفیر نے بھی بھارت کے الزامات کو غلط بتایا ہے۔ ان الزامات میں ذرا بھی صداقت نہیں۔ اور نہ ہی بھارتی حکومت نے ان کی تصدیق کے لئے کوئی ثبوت پیش کیا ہے۔ مسٹر ہلڈرتھ نے ان خبروں کی بھی تردید کی کہ امریکہ کشمیر میں ہوائی اڈے قائم کرنا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دشوار گذار علاقوں میں اڈے قائم کرنے کی راہ میں عملی مشکلات پیش آتی ہیں۔ کیونکہ ان جگہوں پر رسد نہیں بھیجی جا سکتی۔ انہوں نے توقع ظاہر کی۔ کہ کشمیر کا تنازعہ جو بھارت و پاکستان کے درمیان کشیدگی کا باعث بنا ہوا ہے۔ پُر امن طریقے پر دونوں پارٹیوں کی مرضی کے مطابق سلجھ جائیگا۔ انہوں نے کہا۔ کہ ہم دونوں ممالک کے درمیان اس مسئلہ کے حل کے لئے پُر امن مذاکرات کی ہمت افزائی کریں گے۔ انہوں نے کہا۔ کہ اس مسئلے کا حل طاقت سے نہ ہونا چاہیئے بلکہ مذاکرات کے ذریعہ یہ مسئلہ طے ہونا چاہیئے۔ مسٹر ہلڈرتھ نے اس بات پر مسرت کا اظہار کیا۔ کہ تنازعہ کے پُر امن حل کے لئے پاکستان بھارت سے مذاکرات کر رہا ہے۔ توقع ہے۔ کہ یہ مذاکرات کامیاب ثابت ہوں گے۔ امریکہ اور پاکستان کے درمیان تجارت و جہاز رانی کے مجوزہ معاہدے کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر ہلڈرتھ نے کہا۔ کہ اس سمجھوتے کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان دوستی بڑھانا اور زیادہ معاشی رابطہ پیدا کرنا ہے۔ لیکن سمجھوتہ کی بات چیت میں پاکستان کے زرمبادلہ کی پابندیوں سے پیچیدگیاں پیدا ہو گئی ہیں اور جب تک یہ پابندیاں موجودہ صورت میں قائم ہیں یہ سمجھوتہ نہ ہو سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ سمجھوتہ ہونے میں تاخیر کا مطلب یہ نہیں۔ کہ دونوں میں سے کوئی ایک حکومت یہ سمجھوتہ کرنے کی خواہش نہیں رکھتی۔ دراصل دونوں حکومتیں ایسے سمجھوتے کی خواہشمند ہیں۔ انہوں نے بتایا۔ کہ یورپ کے ممالک اپنے پیروں پر کھڑے ہونے کے قابل ہوتے جا رہے ہیں۔ اس لئے مشرق وسطی اور مشرق بعید کے ممالک کے لئے امریکہ کی مالی امداد میں اضافہ ہوتا رہیگا۔ پاکستان میں کمیونزم کی ترقی کے امکانات سے متعلق ایک سوال کے جواب میں سفیر امریکہ نے کہا۔ کہ پاکستانی عوام کا فلسفہ ان کے مذہبی سماجی و معاشی معتقدات کمیونزم کے آمرانہ و دہریت پسندانہ نظام کے بالکل منافی ہیں۔ انہوں نے ایک اور سوال کے جواب میں اس بات کی تردید کی۔ کہ امریکہ نے پاکستان سے باہمی سلامتی کا سمجھوتہ کرنے کی پیشکش کی ہے۔ انہوں نے مراکش و تیونس کی آزادی جدوجہد کے سلسلہ میں کچھ کہنے سے انکار کیا۔ انہوں نے کہا۔ کہ آزادی کے سوال پر امریکہ کے عام رویہ میں سو فی صدی یکسانیت نہیں پائی جاتی۔

برلن ۲ ستمبر۔ روس جرمنی کے مستقبل کے متعلق چار طاقتی معاہدہ کو ۹ ماہ کی اور مہلت دے رہا ہے اگر مذاکرات ناکام رہے تو پھر وہ مشرقی جرمنی کے ساتھ الگ صلحنامہ اور باہمی اعانت کا ایک معاہدہ کریگا جس کے تحت سرخ فوج مستقلاً مشرقی منطقہ میں رہے گی اور برلن ایک منقسم شہر رہے گا۔

فسادات پنجاب کی تحقیقات میں گواہوں کے بیانات

لاہور ۲ ستمبر۔ فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت نے آج پانچ گواہوں کے بیانات قلمبند کئے۔ پہلے گواہ ریلوے کلرک عبد الاحد نے سوالات کے جواب میں کہا کہ وہ ۵ اور ۶ مارچ کو ڈیوٹی سے غیر حاضر تھا۔ کیونکہ حالت اتنی خراب تھی کہ وہ دفتر نہیں پہنچ سکتا تھا۔ گواہ ۷ مارچ کو دفتر میں تھا۔ اور بھی کلرک تھے۔ پیش ہو کر نماز پڑھنے گیا تھا۔ گواہ نے کہا کہ اسے کچھ معلوم نہیں۔ کہ ہڑتال ہوئی تھی یا ریلوے ملازمین نے ایجی ٹیشن میں حصہ لیا تھا۔ میں نہیں جانتا کہ فسادیوں نے ریلوے اسٹیشن یا انجن شیڈ پر قبضہ کیا۔ یا گاڑیوں کو روکا۔ دوسرے گواہ [illegible] نے کہا کہ ۶ مارچ کو وہ فنانشل کمشنر کے دفتر میں تھے کہ دس اور گیارہ کے درمیان ایک آدمی نے آکر اپنے زخم دکھائے۔ جو گولی کے تھے۔ یہاں ہجوم آگیا۔ سیکرٹریٹ کا پھاٹک بند کر دیا گیا۔ باہر مسٹر احمد شفیع مجسٹریٹ کے ساتھ فوج تھی۔ جسے ہجوم کو دیکھتے ہی گولی چلانے کا حکم تھا۔ لیکن ڈپٹی سیکرٹری محکمہ خوراک نے کہا کہ اگر یہاں گولی چلائی گئی۔ تو یہ قتل کے مترادف ہوگا۔ گواہ نے اخبار "ٹائمز" مورخہ ۳ مارچ پیش کیا۔ جس میں "پاگل ملاؤں" کے زیر عنوان لکھا تھا کہ فوج نے بغاوت روکنے کے لئے چھ گھنٹے کے اندر ایک ہزار سے زیادہ افراد کو ہلاک کر ڈالا۔

کشمیر کے سوال پر سلامتی

کونسل ہی کو بحث کرنی چاہیئے

لاہور ۲ ستمبر۔ پاکستان مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری چوہدری صلاح الدین نے کہا ہے کہ وہ کشمیر کے متعلق علی نہرو مذاکرات کی کامیابی کے متعلق بالکل پُر امید نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا۔ کہ اس مسئلہ پر سلامتی کونسل میں ہی بحث ہونی چاہیئے۔ چوہدری صاحب نے کہا۔ کہ وزیر اعظم نے یہ تو اعلان کر دیا۔ کہ آئندہ فوج میں تخفیف نہیں ہوگی۔ کاش وہ یہ اعلان بھی کر دیتے۔ کہ جن لوگوں کو الگ کیا گیا ہے۔ انہیں پھر ملازمت میں لے

شمالی بلوچستان میں شدید بارش اور طوفان، چھ افراد ہلاک ہو گئے

کوئٹہ ۱۱ ستمبر۔ آمدہ اطلاعات کے مطابق ضلع سبی کے شمالی حصوں میں شدید بارش اور طوفان کی وجہ سے ۶ افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ بارش اور طوفان میں چار پکے مکانات گر گئے۔ اور لاتعداد کچی جھونپڑیاں تباہ ہو گئیں۔ شدید بارش کے بعد جو طوفان آیا اس سے زیریں علاقوں میں سیلاب آ گیا۔ فصلیں بہ گئیں اور اس علاقہ میں مواصلات کا تمام ذریعہ معطل ہو گیا۔ کلی سبی میں طوفان کی شدت میں کچھ کمی ہو گئی ہے۔ کوئٹہ ڈویژن کے سبی اور ہرنائی کے علاقہ میں کافی نقصان کا اندازہ لگایا گیا ہے۔ ریلوے کے انسپکٹر اور دوسرے اعلیٰ افسر جو نقصان زدہ علاقوں کا معائنہ کرنے کی غرض سے دورہ کر رہے تھے۔ کل سبی سے آگے نہ جا سکے کیونکہ وہاں ریلوے لائن ٹوٹ چکی ہے۔ ریلوے افسروں کی یہ جماعت آج کوئٹہ واپس آ گئی ہے۔ بتایا گیا ہے۔ کہ سبی کے کچھ آگے چٹان ٹوٹ کر ریلوے لائن پر گر گئی ہے ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ اس چٹان کے گرنے سے ریلوے لائن کو کتنا نقصان پہنچا ہے۔ کراچی اور کوئٹہ کی ریلوے لائن بہر حال ابھی تک معطل ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائی کرنے کا انتظام کیا جا رہا ہے بتایا گیا ہے۔ کہ متاثرہ علاقوں میں فصلوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔

مزید ایٹمی تجربات کئے جائیں گے

کینبرا ۱۱ ستمبر۔ بذریعہ ریڈیو معلوم ہوا ہے۔ کہ حال ہی میں روس میں جو ایٹمی دھماکہ ہوا تھا وہ روس کے ان ایٹمی تجربات کے سلسلے کی ہی ایک کڑی تھی۔ جو کچھ عرصہ سے وہاں کئے جا رہے ہیں ادھر لندن میں اس بات کی تصدیق کر دی گئی ہے کہ حکومت برطانیہ کو اس بات کا علم تھا کہ حالیہ تجربہ ان تجربات ہی کی ایک کڑی تھا۔ یہاں یہ بھی کہا جا رہا ہے۔ کہ ہو سکتا ہے۔ کہ اس سلسلہ میں مزید تجربات کئے جائیں۔

وزیر اعظم کی نشری تقریر نے لوگوں کے دلوں سے تمام غلط فہمیاں دور کر دیں

کراچی ۱۲ ستمبر۔ ریڈیو پاکستان سے وزیر اعظم محمد علی نے کل جو تقریر نشر کی اس کے بعد سے کشمیر کے متعلق دہلی میں ہونے والے حالیہ سمجھوتہ کے بارے میں عوام کے خدشات اور غلط فہمیاں دور ہو گئی ہیں۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کے سیاسی نامہ نگار کا کہنا ہے کہ مبصرین نے وزیر اعظم کی نشری تقریر کو زوردار اور واضح قرار دیا ہے۔ اور ان تمام لوگوں نے جو اب تک نہرو علی سمجھوتے کو مختلف معنی دے رہے تھے اسے پسند کیا ہے۔ وزیر اعظم کے اس واضح اعلان سے کہ ان کی حکومت کشمیر کے عوام کا ساتھ نہ چھوڑے گی بڑی ڈھارس بندھی ہے۔ ساتھ ہی۔ وزیر اعظم نے پنڈت نہرو کے تدبر کی تعریف کی ہے اس سے کامیابی کی امید پیدا ہوتی ہے۔ آزاد کشمیر کے لیڈروں نے وزیر اعظم کی تقریر کو اس لئے پسند کیا ہے۔ کہ اس میں کشمیری عوام کو یقین دلایا گیا ہے کہ انہیں ریاست کی شمولیت کے بارے میں اپنی رائے کے آزادانہ اظہار کا موقع دیا جائے گا۔ آزاد کشمیر کے ایک لیڈر کا خیال ہے۔ کہ اس بیان سے بھارتی مقبوضہ کشمیر کے عوام کے حوصلے بلند ہو گئے ہیں اور ان میں ایک نئی قوت پیدا ہو جائے گی اور دلوں میں نئی امید پیدا ہو گی۔ اور وہ آزادی کیلئے اپنی جدوجہد آخری حد تک جاری رکھ سکیں گے نئی جو ... تصفیہ کا اعلان کرکے وزیر اعظم نے یہ واضح کر دیا ہے کہ گویا پاکستان تنازعات کے پرامن اور باعزت سمجھوتہ کا حامی ہے لیکن وہ تمام مفاد ...

کراچی لیگ کا معاملہ پولیس تک پہنچ گیا۔ لڑائی جھگڑا اور مقدمہ بازی

کراچی ۱۰ ستمبر۔ کراچی صوبہ مسلم لیگ کا معاملہ بھی پولیس میں پہنچ گیا جب سٹی تھانہ میں اطلاع دی گئی کہ صوبائی لیگ کے عہدیداروں نے جمعہ کی شام کو ڈسٹرکٹ کے دفتر پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور ڈسٹرکٹ کے آفس سیکرٹری کو نکال دیا ہے۔ سہ پہر مسٹر غیاث الدین پٹھان ان لوگوں کو کراچی مسلم لیگ کے دفتر کا قبضہ دلانے پہنچے۔ دفتر کا قبضہ لے لیا گیا۔ بعد میں یہاں جھگڑا شروع ہوا۔ اور پولیس کو اطلاع دی گئی۔ کہ عہدیداروں نے ڈسٹرکٹ دفتر پر قبضہ کر لیا ہے عہدیداروں کی طرف سے بھی پولیس میں ایک مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اب پولیس دفتر پر تعینات ہے۔

فرانس کے ہاتھ میں کھیلنے والے پاشاؤں نے سلطان کو معزول کرایا ہے

امریکہ نے اپنی عظیم روایات سے انحراف کیا ہے۔ پاک نمائندے کی تقریر

نیویارک ۳ ستمبر۔ کل پاکستانی و لبنانی مندوبین نے دوبارہ حفاظتی کونسل میں مسئلہ مراکش پر بحث کرتے ہوئے ۔۔۔ مطالبہ دہرایا۔ اور اس سلسلہ میں مخالفت کرنے والے ممالک فرانس، برطانیہ اور امریکہ کے طرز عمل پر کڑی نکتہ چینی کی۔ یاد رہے کہ مذکورہ مسئلہ کو حفاظتی کونسل کے پیش نامہ (ایجنڈا) پر لانے کے لئے گیارہ میں سات ممالک کے ووٹوں کی ضرورت لاحق ہوگی۔ پاکستانی مندوب مسٹر وقار احمد ہمدانی نے مراکش کے سوال کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ایجنڈا پر رکھنے کے لئے اپنی تقریر میں کہا۔ کہ ہمیں بہت امید تھی۔ کہ امریکہ جو عظیم ملک ہے۔ اور عظیم باشندوں کا علاقہ ہے۔ مراکش کے عوام سے ہمدردی کا اظہار کرے گا۔ اور اپنی سابقہ روایات کے مطابق مظلوموں کا ساتھ دے گا۔ امریکی نمائندہ نے خود نوآبادیاتی نظام کے خلاف جذبات کا اظہار کیا ہے۔ مگر ہمیں تعجب اور افسوس ہے کہ امریکہ آج اپنی روایات اور نظریات سے منحرف ہو رہا ہے۔ اور فرانس کی تائید میں ہے۔ تاکہ وہ مراکش پر حکومت کرتا رہے۔ اسی طرح برطانیہ کے نظریات بھی قابل افسوس ہیں۔ ہم جانتے ہیں۔ کہ مراکش کا معاملہ فرانس کا گھریلو تنازعہ نہیں ہے۔ بین الاقوامی عدالت انصاف نے ۲۷ اگست ۱۹۵۲ء کے فیصلے سے پوزیشن اور واضح کر دی ہے۔ ہم نے سلامتی کونسل کا دروازہ بھی کھٹکھٹایا ہے۔ سابق سلطان مراکش نے اپنا ملک چھوڑنے سے قبل فرانسیسی ریذیڈنٹ جنرل کو ایک مکتوب دیا تھا۔ جس میں لکھا تھا کہ سلامتی کونسل اس مسئلہ میں مداخلت کرے جن پاشاؤں اور قائدین نے فرانس سے سلطان کی معزولی کے لئے کہا ہے۔ وہ عوام کے نمائندے نہیں۔ بلکہ فرانس کے سکھائے پڑھائے جاہل لوگ ہیں۔ ان لوگوں نے مراکش میں اس شخص کو سلطان بنا لیا ہے جسے ۱۹۰۸ء میں فرانسیسی جنرل جوئین خود سلطان بنانا چاہتے تھے۔ جب استقلال پارٹی نے اس سلسلہ میں کچھ کہا تو قتل عام شروع ہو گیا۔ جب کہ مراکش میں فرانس کی ایک لاکھ فوج ہے۔ تو الجزائر کے ہتھیار اس فوج کا مقابلہ کیا خاک کر سکتے ہیں۔ استقلال پارٹی میں ۸۰ فی صدی مراکشی موجود ہیں۔ مراکش میں انتخابات نہیں ہوتے۔ فرانسیسی نمائندے کا یہ کہنا غلط ہے۔ کہ مراکشی عوام سلطان سے مطمئن نہیں۔ اگر فرانس کو چاہیے تھا کہ استصواب رائے کے بعد کوئی فیصلہ کرتا۔ اور اکثریت کی نمائندہ استقلال پارٹی سے رائے لیتا۔

جنرل آئزن ہاور کا وزیر اعظم ایران کو خط

ایران برطانیہ سے تجدید تعلقات پر غور کرے گا

تہران ۲ ستمبر۔ ایران میں وزارت عظمیٰ سنبھالنے کے ایک ہفتہ بعد جنرل آئزن ہاور کا ایک مکتوب جنرل فضل اللہ زاہدی کو ملا ہے۔ جس میں یقین دلایا گیا ہے۔ کہ ایران کو فوراً مالی امداد دی جائے گی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ پہلے اسی قسم کی کئی پیشکشیں ڈاکٹر مصدق نے مسترد کر دی تھیں۔ جنرل زاہدی نے اپنی خارجہ پالیسی کی وضاحت کرتے ہوئے یقین دلایا ہے۔ کہ ایران تمام ممالک سے دوستانہ تعلقات رکھے گا۔ اور برطانیہ سے سفارتی و تجارتی تعلقات کی تجدید پر غور کرے گا۔

پاکستان پارلیمنٹ کے آئندہ اجلاس کا پروگرام

کراچی ۳ ستمبر۔ پاکستان پارلیمنٹ کا جو اجلاس ۲۲ ستمبر کو شروع ہونے والا ہے۔ وہ ۱۲ دن جاری رہے گا۔ دو دن غیر سرکاری قراردادوں و بلوں کے لئے رکھے گئے ہیں۔ ۲۳ ستمبر کو دستور ساز اسمبلی کا اجلاس ہوگا۔ اگر مسلم لیگ اسمبلی پارٹی نے عارضی آئین کا مسودہ منظور کر لیا۔ تو اس روز یہ بل اسمبلی میں پیش کیا جائے گا۔ یہ مسودہ وزیر قانون مسٹر ۔۔۔ بروہی نے تیار کیا ہے۔ اور وزیر اعظم نے اس کی منظوری دیدی ہے۔ عارضی آئین کی منظوری کے بعد پاکستان کو جمہوریہ قرار دیا جائے گا۔

پاکستان کیلئے المونیم کی دخانی کشتی

لندن بذریعہ ریڈیو۔ بیڈفورڈ کی مشہور کمپنی گریسٹن ویسٹرشیلڈ نے جہاز رانی کی برٹش انڈین کمپنی کے لئے المونیم کی جو دخانی دریائی کشتی تیار کی تھی۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ منگل کے روز "کرولا" جہاز کے ذریعہ لندن سے چٹاگانگ بھیج دی گئی ہے۔ یہ کشتی مشرقی پاکستان کے ایک دریا میں چلائی جائے گی۔ اور اس کا کام متعدد جہازوں کا معائنہ کرنا ہوگا۔ اس کشتی میں ۶ کمرے ہیں۔ دو کمروں میں سامنے کی طرف کمرہ میں بارہ مسافر اور اس کے پچھلے حصہ میں چار مسافر بیٹھ سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ جہاز کے عملہ کے لئے ایک علیحدہ کمرہ ہے۔ کشتی کو ڈیزل سے چلنے والے ہموار رفتار کے دو انجن چلائیں گے۔

مسز وجے لکشمی پنڈت کو مزید ووٹ ملیں گے

نیویارک ۲ ستمبر۔ مسز وجے لکشمی پنڈت بھارتی نمائندے کو جنرل اسمبلی کی صدارت کی امیدوار ہیں برطانیہ اور دولت مشترکہ کے ممالک ووٹ دیں گے معلوم ہوا ہے۔ کہ ایشیائی اور افریقی ممالک کی اکثریت بھی انہیں ووٹ دے گی۔

قومی رہنما کھدر پہنا کریں۔ ملک فیروز خان نون کا مشورہ

لاہور ۲ ستمبر۔ مسٹر فیروز خان نون وزیر اعلیٰ پنجاب نے منٹگمری کے ہزار مسلم لیگی کارکنوں کے اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ اگرچہ گندم کی قیمت فروخت ملک کی پیداوار میں اضافہ کرنے والے منصوبوں پر خرچ ہوگی۔ تاکہ آئندہ صوبہ کو اس قسم بحران سے دوچار نہ ہونا پڑے آپ نے مزید کہا کہ گندم کے نرخ میں آئندہ کمی واقع ہونے کا کوئی امکان نہیں۔ کیونکہ موجودہ نرخوں پر فروخت کرنے پر حکومت کو ۵۰ لاکھ روپیہ کا خسارہ ہوگا۔ موجودہ نرخ مرکزی حکومت کی طرف سے مقرر کئے گئے ہیں۔ سیالکوٹ میں صنعت کاروں کو خام مال کے حصول میں جن تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان کا ذکر کرتے ہوئے ملک صاحب نے کہا۔ کہ وہ موجودہ مشکلات کو دور کرنے کی امکانی کوشش کریں گے۔ صوبہ میں صنعتوں کو مزید ترقی دینے کے لئے بجلی سستے داموں مہیا کی جائے گی۔ آپ نے کارکنوں کو پختہ عزم ہو کر قوم کی خدمت کرنے کی ہدایت کی۔ اور کہا کہ جماعت کو مقبول عوام بنانے کا یہی ایک گر ہے۔ آپ نے صوبہ مسلم لیگ کے صدر کی حیثیت سے جماعت کے لئے ایک جامع اقتصادی پروگرام کی ضرورت کا اظہار کیا۔ آپ نے آمدنی بڑھانے اور خرچ گھٹانے کی نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ قومی رہنماؤں کو کھدر پہننا چاہیئے۔ تاکہ غیر ملکی کپڑا درآمد کرنے پر جو سرمایہ ضائع ہوتا ہے۔ وہ محفوظ رہ سکے۔ ضلع مسلم لیگ میں دھڑے بندی کی پرزور مذمت کی۔ آپ نے مسلم لیگی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ معمولی کاموں کے لئے حکام کے پاس سفارشیں لے کر نہ جایا کریں اس سے انتظامیہ میں خواہ مخواہ گڑبڑ پیدا ہونے کا احتمال ہوتا ہے۔ دہشت انگیزوں کو راہ راست پر لانے کے لئے ایک اعلیٰ اختیارات کی حامل ٹربیونل بنائی گئی ہے۔ مہاجرین اور انصار کے امتیاز کو ختم کرنے کے لئے آئندہ مہاجرین کے لئے علیحدہ نمائندگی کا طریقہ ختم کر دیا جائے گا۔ زرعی اصلاحات پر تبصرہ کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ مسلم لیگی کارکنوں کو چاہیئے۔ کہ وہ اس سلسلہ میں عوام کے خیالات معلوم کریں اور پھر اس اہم مسئلہ میں جماعت کی رہنمائی کریں۔ ان کے خیالات میں موجودہ اصلاحات نے کسان اور زمیندار کے درمیان منافرت پیدا کر دی ہے جس کا پہلے کوئی وجود نہ تھا۔ آپ نے بے شمار بے دخلیوں کے نوٹسوں کا ذکر کرتے ہوئے اس کا کوئی فوری حل ہونا چاہیئے کہ ہمارے صوبہ کی زراعت کو زیادہ دیر تک نقصان برداشت نہ کرنا پڑے۔

"خلافت ربانی" پارٹی

ڈھاکہ ۳ ستمبر "خلافت ربانی" پارٹی کی دو روزہ کانفرنس نے جو یہاں حال میں منعقد ہوئی تھی۔ جس میں پارٹی کا ایک منشور بھی گیا منشور میں اسلامی سوشل نظام قائم کرنے کو پارٹی کا مقصد قرار دیا گیا ہے۔ بنگال صوبائی مسلم لیگ کے سیکرٹری مسٹر ابوالہاشم کو صدر اور مسٹر مظفر کو پارٹی کا سیکرٹری جنرل منتخب کیا گیا۔

کراچی لیگ کے تین عہدیداروں کو تسلیم کرنے سے صدر پاکستان مسلم لیگ کا انکار

کراچی ۲ ستمبر۔ کراچی مسلم لیگ کے نئے صدر مسٹر ایس۔ ایم توفیق کو ان کے عہدہ کا چارج سونپ دیا گیا ہے۔ لیکن تین عہدیداروں مسٹر محسن صدیقی خان بہادر حبیب اللہ و مسٹر جمیل احمد کو صوبائی لیگ کا کام کرنے سے روکا گیا ہے۔ کراچی مسلم لیگ ایڈہاک کمیٹی کے صدر مسٹر غیاث الدین پٹھان نے کہا ہے۔ کہ وہ قائم مقام صدر پاکستان مسلم لیگ یوسف ہارون کی ہدایات کے بموجب مسٹر ایس۔ ایم کو چارج سونپ رہے ہیں۔ مسٹر پٹھان نے کہا ہے۔ کہ قائم مقام صدر نے نئے سیکرٹری مسٹر محسن صدیقی خازن خان بہادر حبیب اللہ اور جائنٹ سکرٹری مسٹر جمیل احمد کو صوبائی لیگ کے حسابات و کاغذات سونپے جانے سے ابھی روکا ہے۔ ان تینوں پر میونسپل انتخابات کے دوران مسلم لیگی امیدواروں کے خلاف کام کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ اور قائم مقام صدر مسٹر یوسف ہارون نے ہدایت کی ہے۔ کہ جب تک پاکستان مسلم لیگ ان کے خلاف لگائے گئے الزامات کے متعلق فیصلہ نہ دیدے۔ یہ لوگ صوبائی لیگ کے عہدیداروں کی حیثیت سے کام نہ کر سکیں گے۔ عہدیداروں کے انتخابات کو قائم مقام صدر نے درست تسلیم کر لیا ہے۔ اور مسٹر پٹھان کو ایک خط بھیجا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے۔ کہ قواعد و ضوابط کے عین مطابق ہوئے ہیں۔ انہوں نے ہدایت کی ہے۔ کہ کراچی مسلم لیگ کی نمائش کے حسابات بالکل علیحدہ رکھے جائیں۔ اور اس سلسلہ میں سابق صدر خواجہ ناظم الدین کی ہدایات پر سختی سے عمل کیا جائے۔

راولپنڈی ۲ اگست۔ عزت مآب ملک غلام محمد گورنر جنرل پاکستان مسٹر شعیب قریشی وزیر امور کشمیر کے ہمراہ آج یہاں پہنچے۔ وزارت دفاع کے سیکرٹری اور کمانڈر انچیف نے آپ کا خیر مقدم کیا۔ کشمیر سے پھر آپ ایبٹ آباد روانہ ہو رہے ہیں۔